نمازِ مقبول

www.KitaboSunnat.com

نورانی مدرسہ

مصنفہ

حضرت مولانا محمد صادق سیالکوٹی

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اقیموا الصلوٰۃ ولا تکونوا من المشرکین (پ ۲۱)

نماز قائم رکھو اور اسے ترک کرکے مشرکوں سے نہ ہو جانا

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

نماز مقبول

www.KitaboSunnat.com

مع نورانی نماز

تالیف: مولانا حکیم محمد صادق صاحب سیالکوٹی مدظلہ

ناشر: مکتبہ نعمانیہ ○ اردو بازار گوجرانوالہ

ملنے کا پتہ: نعمانی کتب خانہ، حق سٹریٹ اردو بازار، لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	نمبر صفحہ
۱	آغازِ سخن	
۲	سب سے پہلی بات	
۳	منہ پر ماری جانے والی نماز	
۴	نماز کی بد دُعا	
۵	دربارِ الٰہی کا بے تمیز	
۶	کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنا	
۷	نماز برباد نہ کریں	
۸	وضو کرنے کا مسنون طریقہ	
۹	جرابوں پر مسح	
۱۰	وضو کے بعد پڑھنے کی دُعا	
۱۱	نمازوں کی اذان	
۱۲	فجر کی اذان	
۱۳	اذان کی ترجیع	
۱۴	اذان کا جواب	
۱۵	اذان کی دُعا	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر صفحہ	مضمون	نمبر شمار
	درود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں	۱۶
	نماز اول وقت پڑھیں	۱۷
	نمازوں کے اوقات	۱۸
	نماز کی نیت	۱۹
	رسولِ خدا کی نماز کی پیاری صورت	۲۰
	نمازوں کی رکعتیں	۲۱
	نفل مرضی کی عبادت ہے۔ نماز شروع	۲۲
	سینے پر ہاتھ باندھنے کا ثبوت	۲۳
	دعائے افتتاح	۲۴
	رکوع کی تسبیح	۲۵
	رفع الیدین کی سنتِ مطہرہ	۲۶
	سجدے کی تسبیح	۲۷
	جلسے کی دعا	۲۸
	جلسۂ استراحت	۲۹
	قعدۂ نماز	۳۰
	انگشتِ شہادت اٹھائیں	۳۱
	آخری قعدہ	۳۲
	پیغمبرِ رحمت ﷺ کی فرمودہ دعا	۳۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضمون	نمبر صفحہ
۳۴	نماز کے بعد کی دُعائیں	
۳۵	دُعائے قنوت	
۳۶	وتروں میں ایک ہی تشہد پڑھیں	
۳۷	نورانی نماز	
۳۸	دعائے افتتاح کا لفظ بلفظ ترجمہ	
۳۹	تعوذ ـ بسملہ اور الحمد کا لفظی ترجمہ	
۴۰	سورۃ اخلاص کا لفظی ترجمہ	
۴۱	رکوع	
۴۲	قومہ کی دُعا کا لفظی ترجمہ	
۴۳	سجدہ کی دُعا کا لفظی ترجمہ	
۴۴	جلسہ کی دُعا کا لفظی ترجمہ	
۴۵	قعدہ کی دُعا	
۴۶	درُود شریف کا لفظی ترجمہ	
۴۷	قعدہ کی آخری دُعا کا لفظی ترجمہ	
۴۸	دعائے قنوت کا لفظی ترجمہ	
۴۹	رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ دُعائیں	

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آغازِ سخن

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کے سچے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا، ماہِ رمضان کے روزے رکھنا، رات دن میں پانچ نمازیں پڑھنا، زکوٰۃ دینا، حج کرنا ــ یہ پانچ چیزیں اسلام کی بنیاد ہیں اور ان میں سے ہر ایک اپنی اپنی جگہ ایمان کے لئے نہایت ضروری، لابدی اور لازمی ہے۔ کوئی شخص ان پر ایمان لائے بغیر مسلمان نہیں ہو سکتا۔

توحید و رسالت کے اقرار کے بعد مسلمان پر عمر میں ایک بار حج کرنا فرض ہے بشرطیکہ اس کے پاس حج کے سفر کا خرچ بخوبی مہیا ہو۔ روزے سال کے بعد ایک مہینہ رکھنے ہیں۔ زکوٰۃ صرف مال دار صاحب نصاب پر فرض ہے۔ لیکن نماز پانچ وقت روزانہ پڑھنی لازمی ہے جو کسی صورت بھی معاف نہیں ہے اور روزمرّہ کی زندگی میں اسی سے آدمی پہچانا جاتا ہے۔ ہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چند ارشادات نماز کے متعلق درج ذیل کرتے ہیں تاکہ اس فریضہ رفیعہ کی اہمیت اچھی طرح واضح ہو جائے اور عورتوں، بچوں اور بچیوں میں نماز پڑھنے کا ذوق و شوق پیدا ہو۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

۱۔ اپنی اولاد کو نماز پڑھنے کا حکم دو جب وہ (ابھی) سات برس کے ہوں اور اگر دس برس کے ہوکر نہ پڑھیں تو انہیں مارو۔ (ابوداؤد)

۲۔ جو نماز کو عمداً چھوڑ دے اسلام اس سے بری الذمہ ہو جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

۳۔ جو شخص نماز پر محافظت نہیں کرتا، اس کا حشر قیامت کے روز قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔ (دارمی، بیہقی)

۴۔ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز ہی کا حساب ہوگا۔ (ابویعلیٰ)

۵۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہمارے اور منافقوں کے درمیان عہد نماز ہے۔ پھر جس نے نماز چھوڑ دی، وہ بیشک کافر ہوا۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

حضورؐ کے فرمان کا مطلب یہ ہے کہ اسلام جو منافقوں پر تلوار نہیں اٹھاتا، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ نماز پڑھتے ہیں، تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُن کا نماز پڑھنا مسلمان کے درمیان ایک عہد ہے کہ وہ امان میں ہیں۔ پھر جس نے نماز ترک کر دی تو گویا اُس نے اپنے کفر کا اعلان کر دیا۔ مسلمانوں کو خوف کرنا چاہیئے کہ نماز کا ترک کرنا کافر ہو جانا ہے۔

اب جبکہ معلوم ہو گیا کہ نماز کے بغیر مسلمانی کا دعویٰ بے بنیاد ہے تو مسلمانوں کے لئے ضروری ہوا کہ وہ بحیثیت مسلمان سب مرد، عورتیں اور بچے، پانچوں نمازوں کو بڑی حفاظت سے پڑھیں، کہ تازیست کوئی نماز ترک نہ ہو۔

نماز پڑھنے کا پختہ ارادہ کرنے کے بعد یہ چیز سامنے آتی ہے کہ نماز کس طرح پڑھی جائے؟ اس کے پڑھنے کا طریقہ کیا ہے ــ؟ بے شک یہ بات بڑی قابلِ غور ہے کیونکہ نماز کی فرضیت اور اہمیت کی طرح اس کے ادا کرنے کا طریقہ جاننا بھی بڑا اہم اور ضروری ہے۔ اسی لئے حضورؐ نے فرمایا:

صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ - (بخاری)

"نماز ٹھیک اسی طریقے سے پڑھو جس طرح تم نے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا"

اس سے معلوم ہوا کہ نماز ہو بہو اُسی طرح پڑھنی چاہیئے جس طرح حضورؐ پڑھتے تھے۔ خدا نے قرآن میں فرمایا ہے: وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ (پ ع)۔ "مسلمانو! حکم مانو اللہ کا، اور (اس کا حکم مانتے ہیں) تابعداری کرو رسولؐ کی اور (غیر مسنون طریقے پر چل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر) اپنے عملوں کو ضائع نہ کر لو"۔ اس ارشادِ خداوندی سے ثابت ہوُا کہ خدا کے تمام حکموں پر، رسُولِ خدا کے طریقے کے مطابق عمل کرنا ضرُوری ہے اور جو غیر مسنون طریق پر چل کر خدا کے کسی حکم پر عمل کرے گا، وہ عمل ضائع ہو جائے گا تو لازم آیا کہ نماز بھی (جو خدا کا بڑا سخت حکم ہے) بالکل حضورؐ کے فرمائے اور کر کے دکھائے ہوئے قاعدے کے مطابق پڑھنی چاہیئے۔ اگر بے قاعدہ پڑھی گئی تو باطل ہو جائے گی اور قبوُل نہ ہو گی۔

بازار میں جو چھوٹی موٹی کتاب نماز کے متعلق ملتی ہے اس میں صحت کا کوئی لحاظ نہیں رکھا گیا، مسنوُن طریق کا کوئی اِلتزام نہیں ہے۔ بغیر سند ثبوت کے جو کچھ چاہا، لکھ دیا گیا ہے حالانکہ نماز جیسے اہم فریضہ کے ادا کرنے کا طریقہ بغیر سند اور دلیل کے بیان نہیں کرنا چاہیئے۔

اِس ضرورت کو پوُرا کرنے کے لئے "صلوٰۃ الرسُولؐ" کے نام سے چار سَو اَسّی صفحات کی ایک نہایت مدلّل، مکمل، مستند اور جامع کتاب ہم اس سے پہلے لِکھ چکے ہیں، جس کی افادیت، جامعیت اور مدلّل ہونے پر ملک کے نامور اخبار و رسائل اور علماء تبصرہ کر چکے ہیں اور خدا نے اسے پاکستان و ہندوستان میں قبولِ عام بخشا ہے۔ بلاشبہ اس کتاب کے ہوتے ہوئے نماز کے لئے اور کتاب لکھنے کی ضرورت نہ تھی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن وہ بڑی کتاب ہے جس سے بچے اور بچیاں پوری طرح مستفید نہیں ہو سکتے۔ اس لئے ہم نے مسنون طریقہ نماز پر یہ کتابچہ — "نمازِ مقبول" کے نام سے لکھا ہے تاکہ سکولوں اور گھروں میں بچے اور بچیاں اور معمولی خواندہ مرد اور عورتیں اسے پڑھ کر اپنے پیارے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی مانند نماز ادا کریں۔ والدین گھروں میں اور اساتذہ و اُستانیاں سکولوں میں اسی طریقۂ رسول ؐ کے مطابق بچوں کو نماز سکھائیں کہ جو نماز رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے نمونہ کے مطابق ہوگی وہ بیشک خدا کی جناب میں قبول ہوگی کہ دراصل نماز مسنون ہی نماز مقبول ہے۔

خلوصِ دل سے دُعا ہے کہ خدا تعالیٰ اُسوۂ رسول ؐ کی شمع سے ہمارے سینوں میں اُجالا کر دے اور وہ بصیرت دے کہ سُنّت کے فردوس بردوش پھولوں کو اُٹھائیں، چُومیں، آنکھوں سے لگائیں اور زیبِ گلوئے ایمان کرلیں۔

دسمبر ۱۹۵۲ء

محمد صادق سیالکوٹی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے پہلی بات

سب سے پہلی بات یہ ہے جو آپ نے تمام زندگی یاد رکھنی ہے کہ جس طرح کوئی کام بے قاعدہ کرنے سے خراب ہو جاتا ہے، اسی طرح نماز بھی بے قاعدہ پڑھنے سے برباد ہو جاتی ہے۔ جمع، تفریق تقسیم، عادِ اعظم، ذو اضعاف اقل وغیرہ کے سوالوں کو اگر قاعدہ کے خلاف نکالیں گے تو غلط ہو جائیں گے۔ جیومیٹری اور الجبرا کی امتحانی شکلوں اور فارمولوں کو حل کرتے وقت بے قاعدہ کوشش فیل کرا دیتی ہے۔ درزی، بڑھئی، لوہار، معمار اور دست کار سب اپنے اپنے کام اصول کے مطابق کرتے ہیں، جب ہی وہ درست اور صحیح ہوتے ہیں۔ سائنس کے صدہا شعبوں میں اصولِ کار ہی کامیابی کا ضامن ہے۔ دوا سازی، نسخہ سازی، تشخیص، تجویز، انجکشن، سرجری — غرض دنیا کا ہر کام قاعدے اور ضابطے سے ہی پورا ہوتا ہے۔ یاد رکھیں کہ احکم الحاکمین کے دربار کی حاضری نماز کے لئے بھی قاعدہ اور ضابطہ ہے جس کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔ چنانچہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

”جس شخص نے نماز کو اس کا وقت ٹال کر (عمدًا اخیر وقت) پڑھا، اور جس کا وضو بھی سنوار کر نہ کیا اور دل کو بھی حاضر نہ رکھا اور رکوع اور سجدہ (قومہ و جلسہ) خوب تسلّی اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطمینان سے پُورا نہ کیا تو جب وہ نماز رخصت ہوتی ہے تو کالی بھجنگ ہوتی ہے (نورُ و برکت سے خالی ہوتی ہے) پھر وہ نماز اس نمازی کو کہتی ہے جس طرح تو نے مجھے برباد کیا ہے خدا تعالیٰ اسی طرح تجھے برباد کرے ، یہاں تک کہ جب تھوڑی سی اُونچی ہوتی ہے جس قدر کہ اللہ پاک کو منظور ہو ، پھر اس نماز کو چیتھڑوں میں لپیٹ کر (فرشتے) اس نمازی کے منہ پر مار دیتے ہیں"

(ترغیب و ترہیب)

مُنہ پر ماری جانے والی نماز

رسُولِ خدُا صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث شریف آپ نے اُوپر پڑھ لی ہے ... مطلب یہ ہے کہ جو شخص نماز کا اوّل وقت ... اخیر وقت پڑھتا ہے اور وضوء کے ... نہیں دھوتا ... پھر نماز کی قرأت ... جلدی جلدی کتر کتر کر پڑھتا ... میں آکر نہ بیٹھ سیدھی کرتا ہے ، نہایت جلدی ... کتر کر سر اُٹھاتا ہے اور سیدھا کھڑا ہوئے بغیر (قومہ ... کرے) جھٹ سجدے میں چلا جاتا ہے ... بے اطمینانی سے ... کرکے سر اُٹھا کر بغیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیٹھے (جلسہ ترک کر کے) فوراً دوسرا سجدہ کر دیتا ہے، یعنی جلدی جلدی ٹھونگیں مارتا ہے اور اسی طرح بے چینی، بے اطمینانی، عجلت اور پھرتی سے ساری نماز پڑھتا ہے تو ایسی بے نور، سیاہ نماز بقولِ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم ضُرِبَتْ بِهَا وَجْهَهٗ۔ اس نمازی کے منہ پر ماری جاتی ہے جب نماز منہ پر ماری گئی تو قبول بھی نہ ہوئی۔

نماز کی بد دُعا

پھر جب یہ کتری بیونتی ہوئی، ٹھونگوں والی نماز، نمازی کے منہ پر ماری جاتی ہے تو وہ نمازیوں کے لئے بد دعا کرتی ہے ضَیَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَیَّعْتَنِیْ۔" اے (میری قراءت اور تسبیحوں کا کترا کرنے، رکوع و سجود کی "بیگار" کاٹنے اور قومہ و جلسہ کو برباد کرنے، ٹھونگیں مارنے والے جلد باز) نمازی! جس طرح تُو نے مجھے برباد کیا ہے، خدا اسی طرح تجھے برباد کرے۔"

آپ کو سوچنا چاہیئے کہ جو نماز منہ پر ماری جائے۔ مردُود ہو جائے اور پھر وہ نماز۔ اس نمازی کی بربادی کی بد دُعا کرے، اس نمازی کا حشر کیا ہوگا؟ نیکی برباد اور گناہ لازم نہ آئے گا؟ خدا اس پر ناراض نہ ہوگا؟ اور کیا ایسی نماز حشر کے دن ترازو میں رکھی جائیگی؟

دربارِ الٰہی کا بے تمیز

دُنیا کے حاکموں کی عدالتوں اور ان کے درباروں میں حاضری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے قواعد و اصول اور آداب مقرر ہیں، جو شخص عدالت میں بدتہذیبی اور ناشائستگی سے پیش آئے، کسی طرح کی بے ادبی کرے تو وہ توہینِ عدالت کے جُرم میں ماخوذ ہوکر سزا پاتا ہے۔ نماز، اللہ احکم الحاکمین کے دربار کی حاضری کا نام ہے۔ بڑے خلوص وادب نہایت خضوع وخشوع، انتہائی سکون و قرار، پورے چین اور کامل اطمینان کے ساتھ دربارِ خداوندی میں حاضر ہونا چاہیئے، بڑی محبت، صفائی، سچائی، راستی، پاک نیتی، تسلی، دل جمعی، طمانیت، صبر، سکون، راحت و آرام سے نماز پڑھنی چاہیئے۔ پھر جو شخص منہ پر ماری جانے والی نماز پڑھتا ہے، جس کا حال آپ اُوپر پڑھ آئے ہیں، قیام بے حال، قراءت بے قرار، رکوع برائے نام، قومہ بے نشان، سجدہ بے حضور، جلسہ ناپید اور نماز رائیگاں ــ کہیئے، ایسا نمازی خدا تعالیٰ کے دربار کا بے ادب نہیں ہے؟ بے تمیز نہیں ہے؟ جس نے اپنے سچے مالک کے سامنے بے باکانہ حرکتیں کی ہیں، افراتفری سے پیش آیا ہے۔ نہ قرأت کے آداب بجا لایا ہے نہ رکوع وسجدہ میں تمیز برتی ہے اور نہ قومہ وجلسہ میں سلیقہ دکھایا ہے۔ قیام سے قعدہ تک گھبراہٹ، اضطراب، بیقراری، بے اطمینانی اور جلد بازی سے بھاگتے ہوئے بھاگ گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنا

عبدالرحمٰن بن شبل روایت کرتے ہیں:

نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ۔ (ابوداؤد)

رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے (سجدے میں) کوّے کی طرح ٹھونگیں مارنے سے منع کیا۔"

جس طرح کوّا جلدی جلدی دانہ چُگتا ہے اور جلدی جلدی چونچ زمین پر مارتا ہے، نمازی کو اس طرح سجدہ کرتے وقت ٹھونگیں نہیں مارنی چاہئیں۔ افسوس بہت سے نمازی سجدہ کرکے تھوڑا سا سر اُٹھا کر پھر جھٹ سجدے میں چلے جاتے ہیں۔ یہ کوّے کی طرح ٹھونگیں مارتے ہیں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے منع فرمانے پر پھر جو لوگ اس طرح ٹھونگیں ماریں گے ایسے نافرمانوں کی نماز کس طرح قبول ہو گی؟

نماز برباد نہ کریں!

مسجدوں کے عام امام رکوع سجود برائے نام کرتے ہیں اور قومہ جلسہ کرتے ہی نہیں۔ بڑی بے اطمینانی سے نماز پڑھاتے ہیں اور تراویح پڑھاتے وقت تو حد کر دیتے ہیں۔ عام حافظ نماز اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تراویح پڑھاتے وقت اتنی پھرتی دکھاتے ہیں کہ قرآن کو جلدی جلدی کُتر کر پڑھتے ہیں اور رکوع وسجود اور قومہ و جلسہ کے مقامات سے بہ عجلت تمام ایسے گزر جاتے ہیں جیسے ڈاک گاڑی چھوٹے اسٹیشنوں پر ـــ رَن تھرو (Run through) کر جاتی ہے۔ جب اماموں عالموں اور حافظوں کا یہ حال ہے تو عوام کا خدا ہی حافظ ہے۔ ایسے نماز پڑھنے والے امام ہوں یا مقتدی، مولوی ہوں یا پیر، خدا کا خوف کریں اور نماز برباد نہ کریں۔

ایک شخص نے حضورؐ کے سامنے تین چار مرتبہ (رکوع، سجدے قومے، جلسے کی رعایت نہ رکھتے ہوئے جلدی جلدی نماز پڑھی تو حضرت انورؐ نے اُسے ہر بار فرمایا۔ اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ "جاؤ! لوٹاؤ اس نماز کو ـ کہ تمھاری نماز نہیں ہوئی"۔ (بخاری مسلم)

نماز کو سنّت کے مطابق باقاعدہ آرام و اطمینان سے پڑھنے کے متعلق کافی تشریح اور تاکید ہوگئی ہے۔ امید ہے سب بھائی بہنیں یاد رکھیں گے اور ہمیشہ نماز ٹھہر ٹھہر کر سکون اور چین سے پڑھیں گے اور نماز کے ارکان اربعہ ـــ رکوع، سجدہ، قومہ، جلسہ کا خاص خیال رکھیں گے کہ یہ نماز کے فرض ہیں اور ان کے ترک سے نماز ضائع ہو جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو کرنے کا مسنون طریقہ

وُضو نماز کے لئے شرط ہے، بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی، اس لئے نہایت ضروری ہے کہ وضو صحیح، درست اور سنت کے مطابق کیا جائے۔ یہاں ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وضوء بیان کرتے ہیں۔ آپ غور سے پڑھیں۔ پھر یاد رکھیں اور ہمیشہ اسی طرح وضوء کیا کریں۔

وضو شروع کرتے وقت پہلے بِسْمِ اللّٰہِ ضرور پڑھنی چاہئے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَّمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ (ترمذی) جو (وضو کے شروع میں) اللہ کا نام نہیں لیتا اُس کا وضو (پورا) نہیں ہوتا۔ اب وضو شروع کریں:-

۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر دونوں ہاتھ پہنچوں تک تین بار دھوئیں۔ (بخاری شریف)

۲۔ ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال بھی کریں۔ (ترمذی)

۳۔ اگر انگوٹھی پہنی ہو تو ہلا لیں تاکہ جگہ خشک نہ رہ جائے۔ (ابن ماجہ)

۴۔ پھر دائیں ہاتھ سے پانی لیں اور ایک ہی چلو میں آدھے سے کلی کریں اور آدھا ناک میں ڈالیں اور ناک کو تین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرتبہ جھاڑیں۔ پھر ایک چُلّو لے کر آدھے سے کلّی کریں اور آدھا ناک میں ڈالیں۔ پھر ایک چُلّو لے کر آدھے سے کلّی کریں اور آدھا ناک میں ڈالیں۔ (بخاری)

۵۔ علیحدہ علیحدہ تین چُلّوؤں سے تین بار کُلّی کرنا اور پھر تین بار ناک میں ڈالنا بھی مسنون ہے۔ (نسائیؒ۔ ترمذی)

۶۔ پھر دائیں ہاتھ سے پانی لے کر دونوں ہاتھوں سے تین بار منہ دھوئیں۔ (بخاری، مسلم)

۷۔ آنکھ کے گوشوں کو خوب ملیں۔ (ابوداؤد)

۸۔ پھر ایک چُلّو پانی لے کر اُسے ٹھوڑی کے نیچے داخل کر کے ڈاڑھی کا خلال کریں۔ (ابوداؤد)

۹۔ پھر دایاں ہاتھ کہنی تک تین بار دھوئیں۔ پھر بایاں ہاتھ بھی کہنی تک تین بار دھوئیں۔ (ترمذی)

۱۰۔ پھر سر کا مسح اس طرح کریں کہ دائیں ہاتھ سے پانی لے کر بائیں ہاتھ پر ڈالیں (کہ دونوں ہاتھ تر ہو جائیں) پھر دونوں ہاتھ پیشانی سے شروع کر کے آگے سے پیچھے کو گُدّی تک لے جائیں، پھر پیچھے سے واپس اسی جگہ تک لے آئیں جہاں سے شروع کیا تھا۔ (بخاری، مسلم)

۱۱۔ پھر کانوں کا مسح کریں اس طرح کہ دونوں ہاتھوں کی شہادت کی اُنگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں ڈال کر کانوں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی پیٹھ پر انگوٹھوں سے مسح کریں۔ (مشکوٰۃ)

۱۲۔ کانوں کے مسح کے لئے پانی نیا لیں۔ (بلوغ المرام)

۱۳۔ پھر دایاں پاؤں ٹخنوں تک تین بار دھوئیں اور بایاں پاؤں بھی ٹخنوں تک تین بار دھوئیں۔ (بخاری)

۱۴۔ پھر پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔ (مشکوٰۃ)

نوٹ : وضوء کا مسنون طریقہ بیان کر دیا گیا۔ بڑی احتیاط سے سنوار کر وضو کریں۔

جرابوں پر مسح

حضرت مغیرہ بن شعبہ رض روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَسَحَ عَلَى الْجَوْرَبَيْنِ وَالنَّعْلَيْنِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وضوء کرتے وقت اپنی جرابوں پر مسح کیا اور جوتیوں پر (مشکوٰۃ شریف کتاب الطہارت بحوالہ احمد، ترمذی، ابوداؤد۔ ابن ماجہ)

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ جرابوں پر مسح کرنا بھی سنت ہے کسی شخص کو روکنے ٹوکنے کا حق نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وضو کے بعد پڑھنے کی دعا

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا

شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا
ہے کوئی اس کا شریک نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (صحیح مسلم)
بندہ اس کا اور رسول اس کا ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ
خداوندا کر مجھے توبہ کرنے والوں سے

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ (ترمذی)
اور کر مجھے (باطن کی) طہارت کرنے والوں سے۔

توجہ فرمائیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے وضو کرکے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ اور اخیر میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہادتین پڑھنا ہی ثابت ہے جیسا کہ آپ اُوپر ملاحظہ کر چکے ہیں۔ پس اب سب کو بالکل اسی طرح ہی کرنا چاہیئے۔ افسوس ہر ہر عضو دھوتے وقت کی دعائیں لوگوں نے جاری کر رکھی ہیں۔ کیا انہوں نے وضو کی خامی کو پورا کیا ہے؟ کئی لوگ وضوء میں اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ پڑھتے ہیں اور بعض کئی اور اپنی بنائی ہوئی دعائیں پڑھتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ دین میں خود مسئلہ نہیں بنانا چاہیئے، جو کچھ حضورؐ فرمائیں وہی کرنا چاہیئے۔

نمازوں کی اذان

ہر نماز کے لئے اذان دی جاتی ہے۔ اذان دینے کا یہ طریقہ ہے کہ وضو کرکے قبلہ رُو ہوکر کسی بلند جگہ پر کھڑے ہوں، دونوں ہاتھوں کی شہادت کی اُنگلیاں دونوں کانوں کے سوراخوں میں دے کر بلند آواز سے ٹھیر ٹھیر کر اذان دیں۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہتے وقت دائیں طرف گردن موڑیں اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کہتے وقت بائیں طرف گردن موڑیں، گھومیں نہیں۔

اذان یہ ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ بہت بڑا ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا
اللہ بہت بڑا ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

اللّٰہُ ؕ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ
معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ
آؤ تم نماز کے لئے آؤ تم نماز کے لئے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ؕ
آؤ تم نجات پانے کے لئے آؤ تم نجات پانے کے لئے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُؕ
اللہ سب سے بڑا ہے ، اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُؕ
نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے

فجر کی اذان میں

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِؕ
نماز بہتر ہے نیند سے
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِؕ
نماز بہتر ہے نیند سے

نوٹ: اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کا جواب بھی یہی کلمات ہیں۔ جو لوگ اس کے جواب میں صَدَقْتَ وَ بَرَرْتَ کہتے ہیں وہ دین میں زیادتی کرتے ہیں۔ ایسا کہنا حضور انورؐ سے ثابت نہیں۔ اسی طرح بیماریوں اور وباؤں میں گھر گھر اذانیں دینا بھی بدعت ہے۔ حضورؐ سے ثابت نہیں۔ حضرت انورؐ نے بیماریوں یا وباؤں میں صدقات و خیرات کرنا بتایا ہے، استغفار کرنا سکھایا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اذان میں ترجیع

اذان میں شہادت کے کلموں کو پہلے دھیمی آواز سے کہنا اور پھر دوبارہ بلند آواز سے کہنا ترجیع کہلاتا ہے۔ ابی محذورہ صحابیؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں: اَلْقٰی عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ التَّاْذِیْنَ ھُوَ بِنَفْسِہٖ فَقَالَ قُلْ ۔ یعنی رسول اللہ علیہ وسلم نے سکھائی مجھ کو اذان ساتھ ذات اپنی کے بغیر واسطہ۔ پس فرمایا۔ کہو اذان اس طرح) ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط ۔ پھر دوبارہ کہو: اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ط

(صحیح مسلم شریف)

اس سے ثابت ہوا کہ دوہری اذان کہنی بھی سنت ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پانچوں نمازوں کی اذانوں میں ایک دو اذانیں ترجیع کے ساتھ بھی کہنی چاہئیں تاکہ سنّتِ خیر الانام زندہ رہے۔

اذان کا جواب

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کا جواب اس طرح دینے کا ارشاد فرمایا کہ جس طرح مؤذّن کہے، اسی طرح تم بھی کہو۔ مؤذّن اللہ اکبر۔ اللہ اکبر کہتا ہے تو تم بھی اللہ اکبر، اللہ اکبر ہی کہو۔ ہاں جب مؤذّن حَيَّ عَلَى الصَّلٰوۃ کہے، تو تم جواب میں کہو، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط مؤذّن حَيَّ عَلَى الْفَلَاح کہے تو تم جواب میں کہو۔ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط باقی ساری اذان کا جواب مؤذّن کے کلمات ہی کہنا چاہیئے۔ حضور انورؐ نے فرمایا۔ جو صِدق دل سے اس طرح اذان کا جواب دیگا وہ بہشت میں داخل ہوگا۔

(صحیح مسلم)

اذان کی دُعا

حدیث شریف میں اذان کے بعد کی دُعا صرف اتنی ہی ہے:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ

اے پروردگار اس پکار پوری (اذان) کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَا
اور نماز (قیامت تک) قائم رہنے والی کے عطا کر محمدؐ کو

نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ
وسیلہ (بلند درجہ بہشت کا) اور بزرگی اور پہنچا اس کو

مَقَامًا مَّحْمُوْدَا نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ
مقامِ محمود میں کہ وعدہ کیا تو نے اس کا (صحیح بخاری)

اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط (بیہقی)
بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

ملاحظہ: اس دعا کے درمیان میں کئی جملے لوگوں نے اپنی طرف سے اضافہ کر رکھے ہیں جو ہرگز مسنون نہیں ہیں۔ امت کے لوگوں کو اپنی طرف سے ایسی زیادتیاں کرتے وقت ڈرنا چاہیئے۔ کیا وہ رسولِ خدا کی فرمودہ دعا کو مکمل کر رہے ہیں؟

خوشخبری: حضرت انسؓ نے فرمایا۔ جو اذان کا جواب دے کر بعد میں مذکورہ دعا پڑھے، اس پر میری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔

درود شریف بھی پڑھ سکتے ہیں

اذان سن کر مذکورہ دعا پڑھیں، اگر دعا یاد نہ ہو تو درود شریف قعدہ نماز والا بھی پڑھ سکتے ہیں۔ چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب سنو تم مؤذن کو پس کہو تم جیسے وہ کہتا ہے (یعنی مؤذن کو جواب دو۔ جب اذان ختم ہو جائے) پھر درود بھیجو مجھ پر۔ جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا، خدا اس پر دس بار رحمت بھیجتا ہے۔ (صحیح مسلم شریف)

نماز اوّل وقت پڑھیں

نماز ہمیشہ اوّل وقت پڑھنی چاہیئے کہ خدا بہت خوش ہوتا ہے اور بڑا ثواب دیتا ہے۔ جب نماز کا وقت شروع ہوتا ہے تو سمجھ لیں کہ خدا تعالیٰ نے بندوں کو اپنی بارگاہ میں حاضر ہونے کے لئے بلایا ہے۔ پھر جو خدا کی آواز پر سب سے پہلے لبیک کہیں گے، اوّل وقت ہی دربار میں حاضر ہو جائیں گے وہ بڑے فرمانبردار اور زیادہ اجر و انعام کے مستحق ہوں گے، اور جو لوگ دیر سے حاضر ہوں گے،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ کم ثواب اور درجہ پائیں گے۔ اسی طرح جوں جوں حاضری میں دیر ہوگی مالک کی خوشی بھی کم ہوگی اور سلوک بھی تھوڑا کیا جائے گا۔ یہاں تک کہ جو شخص بالکل اخیر وقت نماز پڑھے گا جب کہ دروازہ بند ہونے والا ہو، اس پر خدا کی رضامندی اور اجر کی امید تھوڑی ہی کی جا سکتی ہے۔

سکول اور کالج میں وقت پر پہنچتے ہیں، کارخانوں، دفتروں دکانوں پر جانے کے لئے وقت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ کچہری میں، ریلوے اسٹیشنوں پر، دعوتوں اور ٹی پارٹیوں میں وقت پر حاضر ہوتے ہیں لیکن افسوس نماز مسنون وقت پر نہیں پڑھتے۔

پھر کوشش کرنی چاہیئے کہ وقت ہوتے ہی نماز پڑھ لی جائے جان بوجھ کر کبھی نماز پڑھنے میں دیر نہ کریں۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم ہمیشہ اوّل وقت نماز پڑھا کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہؓ روایت کرتے ہوئے کہتی ہیں:۔

رسُولِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے نہیں پڑھی کوئی نماز آخر وقت دوبار یہاں تک کہ وفات دی ان کو اللہ تعالیٰ نے۔" (ترمذی)

اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ہمیشہ اوّل وقت ہی نماز پڑھتے تھے اور جواز کے لئے ساری عمر میں صرف ایک بار اخیر وقت میں پڑھی تاکہ اُمّت میں کسی مجبُوری کے سبب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اگر کسی شخص کو نماز میں دیر ہو جائے تو چھوڑ نہ دے، بلکہ پڑھ ضرور لے۔

حضور انورؐ نے فرمایا: "اے علیؓ جب نماز کا وقت آئے تو پھر پڑھنے میں دیر نہ کرنا"۔ (ترمذی)

حضرت ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ الصَّلٰوۃُ فِیْ اَوَّلِ وَقْتِہَا۔ افضل عمل نماز کو اس کے اوّل وقت میں پڑھنا ہے"۔ (ترمذی)

مُلاحظہ: رسُولِ پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات آپ نے پڑھ لئے، ان پر عمل کرنا ہے ـــ کہ نمازوں کو ہمیشہ اُن کے اوّل وقت پر پڑھنا ہے۔

نمازوں کے اَوقات

نمازِ ظُہر کا وقت

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وَقْتُ الظُّہْرِ اِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ۔ وقت ظہر کا ہے جب آفتاب ڈھل جائے"۔ (مسلم)

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب سُورج ڈھل جائے تو ظہر کا وقت آگیا ہے، یہی اوّل وقت ہے، نماز پڑھ لو، دیر نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرو۔

نمازِ عصر کا وقت

حضرت انسؓ کہتے ہیں : كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَيَّةٌ۔ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم عصر کی نماز (اس وقت) پڑھتے تھے کہ آفتاب ہوتا تھا بلند زندہ۔" (بخاری۔ مسلم)

اس کا مطلب یہ ہے کہ جب ظہر کا وقت گزر جاتا تھا تو تھوڑے وقت کے بعد کہ ابھی، آفتاب بلند ہی ہوتا تھا، زندہ یعنی روشن ہوتا تھا، دھوپ زرد نہ ہو گئی ہوتی تھی تو حضورؐ عصر کی نماز پڑھ لیتے تھے۔ حضورؐ کی تابعداری میں تمام مسلمانوں کو عصر کی نماز دھوپ زرد ہونے سے پہلے پہلے ہی پڑھ لینی چاہیئے جبکہ سورج ابھی بلند، صاف، روشن، تازہ اور زندہ ہی ہو۔ جب سورج زرد ہو جائے تو عصر کا اوّل وقت جاتا رہتا ہے۔ خبردار! زرد دھوپ ہو جانے کے وقت زرد نماز ـــ مریل نماز ـــ پڑھنے کی عادت نہ بنالیں کہ خدا ایسی نماز پر خوش نہیں ہوتا اور اس کا پورا اجر اور ثواب نہیں دیتا، بلکہ ایسی نماز کے متعلق حضورؐ نے فرمایا ہے :

"یہ منافق کی نماز ہے کہ (وہ) بیٹھا رہتا ہے اور انتظار کرتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ جب آفتاب زرد ہو جاتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے تو اُٹھ کر چار ٹھونگیں مار لیتا ہے" (صحیح مسلم)

نمازِ مغرب کا وقت

حضور انورؐ فرماتے ہیں۔ وَوَقْتُ صَلوٰۃِ الْمَغْرِبِ مَالَمْ یَغِبِ الشَّفَقُ اور نمازِ مغرب کا وقت (سورج) ڈوب جانے سے شروع ہو کر، سُرخی کے باقی رہنے تک ہے" (مسلم)

نمازِ عشاء کا وقت

حضور انورؐ فرماتے ہیں۔ وَوَقْتُ صَلوٰۃِ الْعِشَاءِ اِلٰی نِصْفِ اللَّیْلِ الْاَوْسَطِ اور نماز عشاء کا وقت (سُرخی غائب ہونے سے شروع ہو کر) ٹھیک آدھی رات تک ہے" (مسلم)

نمازِ فجر کا وقت

سرورِ رسولاںؐ فرماتے ہیں۔ وَوَقْتُ صَلوٰۃِ الصُّبْحِ مِنْ طُلُوْعِ الْفَجْرِ مَالَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ، اور نماز فجر کا وقت ظہورِ فجر سے لیکر طلوعِ آفتاب تک ہے" (مسلم)

فجر اوّل وقت پڑھیں

نمازِ فجر کا وقت صبح صادق سے لے کر سُورج نکلنے تک ہے لیکن حضورؐ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہمیشہ فجر اوّل وقت پڑھا کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت عائشہ صدّیقہؓ روایت کرتے ہوئے کہتی ہیں:

رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلم جب نماز صبح پڑھتے تھے تو عورتیں (جو آپؐ کے پیچھے نماز میں شامل ہوتی تھیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پھرتیں (اپنے گھروں کو) چادریں اوڑھے ہوئے (درحالیکہ) پہچانی نہ جاتی تھیں بسبب اندھیرے کے" (بخاری مسلم)

اِس سے ثابت ہوا کہ حضرت انورؐ صبح کی نماز نور کے تڑکے، اوّل وقت پڑھتے تھے، علی الصبح اندھیرے منہ ادا فرماتے تھے۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ رسُول خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی کریں اور فجر کی نماز نور کے تڑکے ادا کرکے اسے نور کے سانچے میں ڈھالیں۔

نماز کی نیّت

رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے "عملوں کا دارومدار نیّتوں پر ہے" (بخاری) اس لئے ضروری ہے کہ ہم ایک تو ہر دینی کام کے لئے نیّت کریں، اور دوسرے نیّت میں خلوص ہو۔ ریاکاری اور نمود کو دخل نہ ہو۔

یاد رکھیں کہ نیّت دِل کے ارادہ کو کہتے ہیں، اور نیّت اسی وقت تک نیّت ہے جب تک دِل میں ہے۔ جب اِس کا زبان سے اظہار کریں گے تو پھر وہ بیان کہلائے گا۔ معلوم ہُوا کہ نماز کی نیّت کو زبان سے ادا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی حضورؐ نے نیّت کو کبھی زبان سے ادا کیا تھا۔ نیّت کے معنی ہیں دِلی ارادہ، جب کسی کام کا ارادہ اور قصد کرلیا تو نیّت ہوگئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولِ خدا کی نماز کی پیاری صورت

اب ہم آپ کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کی پیاری صورت دکھاتے ہیں چونکہ سارا دارومدار نماز کا مسنون طریقے پر ہے، اس لئے ہم یہاں دوپہر کے سورج سے زیادہ روشن، وہ حدیث مع متن درج کرتے ہیں جو حضورؐ کے گیارہ صحابیوں کی مصدقہ ہے۔ جس پر کوئی جرح نہیں ہے اور جس کی صحت کے فردوس میں کبھی خزاں کا گزر نہیں ہوا۔ بڑے غور سے ملاحظہ کریں۔

وَعَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ نِ السَّاعِدِیِّ: حضرت ابی حمید ساعدیؓ سے روایت ہے۔ قَالَ فِیْ عَشَرَۃٍ مِّنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دس صحابہؓ (کی جماعت) میں کہا:

اَنَا اَعْلَمُکُمْ بِصَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ میں تم (سب) سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے طریقے کو خوب جانتا ہوں۔ قَالُوْا فَاعْرِضْ۔ صحابہؓ نے کہا۔ پھر بیان کرو (ہمارے روبرو نماز رسول کو) قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ ابی حمیدؓ نے کہا (سنو!) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے کھڑے ہوتے تھے۔ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ۔ (تو) اپنے دونوں ہاتھ اُٹھاتے، یہاں تک کہ ان کو اپنے مونڈھوں کے برابر کرتے (رفع یدین کرتے) پھر تکبیر کہتے۔ (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) ثُمَّ يَقْرَءُ۔ پھر قرآن پڑھتے (ثناء، الحمد اور سورۃ) ثُمَّ يُكَبِّرُ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يَرْكَعُ۔ پھر تکبیر کہتے (رکوع میں جانے کے لیے) اور اُٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے۔ یہاں تک کہ ان کو اپنے مونڈھوں کے برابر کرتے (رفع یدین کرتے) پھر رکوع کرتے، وَيَضَعُ رَاحَتَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ۔ اور رکھتے دونوں ہتھیلیاں اپنی اپنے دونوں گھٹنوں پر۔

ثُمَّ يَعْتَدِلُ۔ پھر سیدھی کرتے اپنی کمر کو۔

وَلَا يُصَبِّيْ رَأْسَهٗ وَلَا يُقْنِعُ : اور نہ جھکاتے سر اپنا اور نہ بلند کرتے (یعنی پیٹھ اور سر ہموار رکھتے)

ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ فَيَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ثُمَّ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ مُعْتَدِلًا پھر اُٹھاتے سر اپنا (رکوع سے) پس کہتے۔ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ پھر اُٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے یہاں تک کہ ان کو اپنے مونڈھوں کے برابر کرتے (رفع یدین کرتے) درحالیکہ سیدھے کھڑے ہوتے (قومہ میں)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ ثُمَّ يَهْوِىْ اِلَى الْاَرْضِ سَاجِدًا۔
پھر کہتے اللہ اکبر، پھر جھکتے زمین کی طرف سجدہ کے لئے۔
فَيُجَافِىْ يَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ وَيَفْتَحُ اَصَابِعَ رِجْلَيْهِ
پس دُور رکھتے اپنے دونوں ہاتھ اپنے دونوں پہلوؤں سے اور اپنے دونوں پاؤں کی انگلیاں کھولتے (کہ انگلیوں کے سر قبلہ رُخ ہوتے)

ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَهٗ وَيَثْنِىْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا۔ پھر اپنا سر سجدے سے اٹھاتے اور موڑتے بایاں پاؤں اپنا (یعنی بچھا لیتے) پھر اس پر بیٹھتے۔ ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ۔ پھر سیدھے ہوتے یہاں تک کہ پھرتی ہر ہڈی طرف اپنے ٹھکانے کے درحالیکہ برابر ہوتی (یعنی بڑے اطمینان سے جلسہ میں بیٹھتے)

ثُمَّ يَسْجُدُ ثُمَّ يَقُوْلُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ پھر سجدہ کرتے (دوسرا) پھر کہتے اللہ اکبر۔

وَيَرْفَعُ وَيَثْنِىْ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى فَيَقْعُدُ عَلَيْهَا ثُمَّ يَعْتَدِلُ حَتّٰى يَرْجِعَ كُلُّ عَظْمٍ اِلٰى مَوْضِعِهٖ۔ اور اُٹھتے (دوسرے سجدے سے) اور موڑتے بایاں پاؤں اپنا، پھر بیٹھتے اس پر (جلسۂ استراحت کرتے) پھر اعتدال کرتے دلجمعی سے یہاں تک کہ پھر آتی ہر ہڈی اپنے ٹھکانے پر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ يَنْهَضُ ثُمَّ يَصْنَعُ فِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذَالِكَ۔ پھر کھڑے ہوتے (دوسری رکعت کے لئے) پھر اسی کی مانند دوسری رکعت میں کرتے۔ ثُمَّ إِذَا قَامَ مِنَ الرَّكْعَتَيْنِ كَبَّرَ وَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ كَمَا كَبَّرَ عِنْدَ افْتِتَاحِ الصَّلٰوةِ۔ پھر جب کھڑے ہوتے دوسری رکعت پڑھ کر (یعنی بعد تشہد کے) اللہ اکبر کہتے، اور اٹھاتے دونوں ہاتھ اپنے یہاں تک کہ ان کو اپنے مونڈھوں کے برابر کرتے (رفع یدین کرتے) جیسے کہ تکبیر کہتے تھے نزدیک شروع نماز کرنے کے، یعنی تکبیر اولیٰ کے وقت۔ ثُمَّ يَصْنَعُ ذٰلِكَ فِي بَقِيَّةِ صَلٰوتِهٖ۔ پھر کرتے اسی طرح اپنی باقی نماز پوری میں۔ حَتّٰى إِذَا كَانَتِ السَّجْدَةُ الَّتِي فِيهَا التَّسْلِيمُ أَخْرَجَ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَقَعَدَ مُتَوَرِّكًا عَلٰى شِقِّهِ الْأَيْسَرِ ثُمَّ سَلَّمَ۔ یہاں تک کہ جب ہوتا وہ سجدہ جس کے پیچھے سلام ہے (یعنی آخری رکعت کا دوسرا سجدہ جس کے بعد بیٹھ کر التحیات، درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیرتے ہیں) نکالتے بایاں پاؤں اپنا اور بیٹھتے کولھے پر بائیں جانب، پھر سلام پھیرتے۔ قَالُوْا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي۔ (یہ سُن کر) ان دس صحابہؓ نے کہا۔ سچ کہا تو نے (اے ابی حمیدؓ) رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح نماز پڑھتے تھے (ابوداؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دارمی اور روایت کئے ترمذی اور ابنِ ماجہ نے معنی اس کے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن صحیح ہے)۔

اور ابوداؤد کی ایک روایت میں ابی حمیدؓ کی حدیث میں یہ بھی ہے۔ وَوَضَعَ كَفَّهُ الْيُمْنٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُمْنٰى وَكَفَّهُ الْيُسْرٰى عَلٰى رُكْبَتِهِ الْيُسْرٰى وَ أَشَارَ بِإِصْبَعِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ۔ (پھر بیٹھے آخری رکعت کے قعدہ میں) اور رکھا اپنا داہاں ہاتھ اپنے داہنے گھٹنے پر اور اپنا بایاں ہاتھ اپنے بائیں گھٹنے پر اور اشارہ کیا اپنی اُنگلی کے ساتھ یعنی سبابہ کے۔

غور کریں ۔۔ کہ ابی حمیدؓ ساعدی رضی اللہ عنہ نے کتنی ذمّہ داری اور دیانتداری سے پیغمبرِ رحمتؐ کی نماز کی ہر ہر رکعت کو بیان کر دیا اور پھر دس صحابہؓ نے تصدیق کر دی کہ واقعی حضورؐ ایسے ہی نماز پڑھتے تھے۔ اب تمام امّت پر فرض ہے کہ وہ حضرت اکرمؐ کی مانند ہی نماز پڑھے۔ گیارہ صحابیوں کی پاکیزہ شہادت سے مسنون نماز کا طریقہ متعیّن ہوگیا ۔۔ اسی طریقہ کے مطابق اب ہم آگے نماز کو قائم کرنا بیان کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمازوں کی رکعتیں

فجر کی نماز : دو سُنتیں ۔ دو فرض = کُل چار رکعتیں ہوئیں ۔

ظہر کی نماز : چار سُنتیں ۔ چار فرض ۔ دو سُنتیں = کُل دس رکعتیں ہوئیں ۔

عصر کی نماز : صرف چار فرض

مغرب کی نماز : تین فرض ۔ دو سُنتیں = کُل پانچ رکعتیں ہوئیں ۔

عشاء کی نماز : چار فرض ۔ دو سُنتیں = کُل چھ رکعتیں ہوئیں ۔

ملاحظہ : وتر دراصل رات کی نماز ہے جسے تہجّد کے ساتھ پڑھا جاتا ہے ۔ جو شخص تہجد کے ساتھ نہ پڑھ سکتا ہو وہ عشاء کی نماز کے ساتھ پڑھ لے ۔ وتر کے معنی طاق (اکیلے) کے ہیں جو ایک رکعت ہے ، اس کے بعد تین رکعت اور پانچ رکعت بھی ہیں ۔ حضور انورؐ نے فرمایا :

" وتر حق (ثابت) ہے ہر مسلمان پر ، جو شخص وتر پانچ رکعت پڑھنا چاہے وہ پانچ رکعت پڑھے ۔ جو تین رکعت پڑھنا چاہے ، وہ تین رکعت پڑھے ۔ اور جو ایک رکعت پڑھنا چاہے وہ ایک رکعت پڑھے ۔

(ابوداؤد ۔ نسائی)

پھر جو شخص ایک وِتر پڑھنا چاہے وہ عشاء کی نماز چھ رکعت پڑھ کر بعد میں پڑھ لے ، خواہ تین پڑھے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نفل مرضی کی عبادت ہے

کوئی صاحب یہ خیال نہ کریں کہ نمازوں کی رکعتیں ہم نے کم کر دی ہیں، یعنی نفل نہیں لکھے۔ یاد رہے کہ نفل اپنی مرضی اور خوشی کی عبادت ہے۔ جس کا دل چاہے پڑھے۔ شریعت نے پڑھنے کے لئے مجبور نہیں کیا۔ اس لئے ہمیں کوئی حق نہیں ہے کہ نفلوں کو ضروری قرار دے کر فرضوں کا ضمیمہ بنائیں۔ فرضوں کے ساتھ حضورؐ کی نافلہ عبادت گنتیں آ گئی ہیں۔

سُنّت کے مطابق نماز شروع

دس صحابہؓ کی تصدیق سے جو حدیث آپ پیچھے پڑھ آئے ہیں۔ اس کی رُو سے نماز مسنون اس طرح شروع کریں۔

۱۔ باوضو خلوص نیت سے قبلہ رُو ہوکر دونوں ہاتھ اُٹھائیں یعنی رفع یدین کریں۔

۲۔ ہاتھ اُٹھاتے وقت انگلیاں کشادہ اور کھُلی رکھیں۔

(ترمذی شریف)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ہاتھ اٹھاتے وقت ہتھیلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔ (مجمع الزوائد)
۴۔ دونوں ہاتھ مونڈھوں تک یا کانوں تک اٹھائیں۔
(بخاری شریف، مسلم شریف)
۵۔ پھر دایاں ہاتھ بائیں پر رکھ کر ہاتھ سینے پر باندھیں۔
(بلوغ المرام)

سینے پر ہاتھ باندھنے کا ثبوت

حضرت وائل بن حجرؓ کہتے ہیں: صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ الْيُمْنٰى عَلَى الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهٖ۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ نے اپنا دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر سینے پر ہاتھ باندھے۔
(بلوغ المرام بحوالہ صحیح ابن خزیمہ)

حضرت ہلب صحابی کہتے ہیں۔ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضَعُ هٰذِهٖ عَلٰى صَدْرِهٖ۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سینے پر ہاتھ رکھتے ہوئے دیکھا۔
(مسند احمد)

ان صحیح احادیث کی رُو سے نماز میں ہاتھ سینے پر باندھنے چاہئیں کہ سُنّت کے نُور سے سینہ منور ہو۔ پھر حضورؐ سینے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر ہاتھ باندھ کر یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ

یا الٰہی دُوری ڈال درمیان میرے اور درمیان میرے

کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ

گناہوں کے، جیسے دُوری رکھی تو نے درمیان مشرق اور

الْمَغْرِبِ۔ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِیْ مِنَ الْخَطَایَا

مغرب کے۔ یا الٰہی پاک کر مجھ کو گناہوں سے

کَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ مِنَ

جیسا کہ پاک کیا جاتا ہے سفید کپڑا

الدَّنَسِ۔ اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ

میل سے یا الٰہی دھو ڈال میرے گناہ

بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔ (بخاری مسلم)

(اپنی بخشش کے) پانی سے اور برف سے اور اولوں سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

پاک ہے تو یا الٰہی اور پاکی بیان کرتے ہیں ہم ساتھ تیری تعریف کے

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

اور بابرکت ہے نام تیرا اور بلند ہے شان تیری اور نہیں کوئی معبود سوائے تیرے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان مردود سے

اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ بخشش کرنیوالے مہربان کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ

سب تعریف واسطے اللہ پروردگار جہانوں کے بخشش کرنیوالا

الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ

مہربان خداوند روزِ جزا تیری ہی ہم

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا

عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں دکھا ہم کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

راہ سیدھی راہ اُن لوگوں کی

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

جن پر تو نے انعام کیا نہ جن پر غضب ہوا

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ پھر اٰمین کہیں۔

اور نہ گمراہوں کی قبول کر

کوئی سورت ملائیں سورۃ فاتحہ کے بعد جہاں سے چاہیں قرآن پڑھیں، ہم یہاں پر چھوٹی چھوٹی چار سورتیں لکھ دیتے ہیں تاکہ بچے انہیں یاد کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا

قسم ہے (نماز) عصر کی کہ (سب) آدمی گھاٹے میں ہیں۔ مگر

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

وہ جو ایمان لائے اور کام (بھی) کئے نیک اور ایک دوسرے کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

نصیحت کرتے رہے حق کی اور نصیحت کرتے رہے صبر کی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ

کہہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے نہیں جنا اس

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

نے اور نہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کی برابری کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے، ہر چیز کی برائی سے جو پیدا کی اس نے

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

اور اندھیری رات کی برائی سے جب چھا جائے اور گرہوں

النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

پر پھونکنے والیوں کی برائی سے، اور حسد کرنیوالے کی برائی سے جب حسد کرے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے

اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۝

معبود لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے چھپ جانے والے کی سے

الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝

وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں ۔

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے

رکوع کی تسبیح

ثناء، الحمد اور سورۃ پڑھ کر رفع الیدین کر کے رکوع میں آ جائیں اور بڑے اطمینان سے مزے مزے یہ تسبیح پڑھیں۔ کم از کم تین بار یا زیادہ دس بار تک۔ (نسائی۔ ترمذی)

سُبۡحَانَ رَبِّىَ الۡعَظِيۡمِ (ابوداؤد)

پاک ہے رب میرا بڑا۔

رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے یہ کہیں :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ط

جس نے اللہ کی تعریف کی اللہ نے اس کی سُن لی۔
پھر رفع الیدین کر کے سیدھے کھڑے ہو جائیں اور ہاتھ چھوڑ کر بڑے آرام سے قومہ میں یہ پڑھیں۔

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا

اے رب ہمارے اور تیرے ہی واسطے تعریف ہے تعریف

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ ط

نہایت پاک برکت سے بھری ہوئی۔

رفع الیدین کی سُنّتِ مطہّرہ

جب آپ قرأت پڑھ کر رکوع میں آئیں تو رفع الیدین ضرور کریں۔ اور اسی طرح جب آپ رکوع سے سر اٹھا کر قومہ میں جائیں تو بھی رفع الیدین کریں۔ جناب رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کیا ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے:

كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذَالِكَ ط (بخاری مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہاتھ اٹھاتے تھے برابر مونڈھوں کے جبکہ شروع کرتے نماز اور جب تکبیر کہتے واسطے رکوع کے اور جس وقت سر اٹھاتے اپنا رکوع سے، اٹھاتے دونوں ہاتھ اسی طرح"

یہ بخاری اور مسلم کی متفق علیہ حدیث زبردست دلیل ہے رفع یدین کرنے کی۔ رفع الیدین حضورؐ کی زبردست سنتِ مؤکدہ ہے۔ ہر نماز رفع الیدین کیساتھ پڑھا کریں۔ رحمتِ عالمؐ تمام زندگی نماز میں رفع الیدین کرتے رہے ہیں۔

سجدے کی تسبیح بڑے آرام اور چین سے قومہ پورا کرکے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سجدے میں آجائیں، اور بڑی عاجزی اور خلوص سے یہ پڑھیں۔ کم از کم تین بار یا زیادہ دس بار تک۔

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ؕ

پاک ہے میرا بلند پروردگار

جلسے کی دُعا جب پوری تسلی سے سجدہ کرلیں تو اللہ اکبر کہتے ہوئے اُٹھ کر بیٹھ جائیں اور آرام سے یہ پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاھْدِنِیْ

یا الٰہی بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر اور ہدایت کر مجھ کو

وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ (ابوداؤد)

اور عافیت سے رکھ مجھ کو اور رزق دے مجھ کو۔

جلسہ استراحت جلسے کی دُعا پڑھ کر پھر دُوسرا سجدہ کریں جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اطمینان سے سجدہ کریں تو پھر اُٹھ کر بایاں پاؤں موڑ کر اس پر بیٹھ کر پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑے ہوں۔ اس بیٹھنے کو جلسۂ استراحت کہتے ہیں۔

قعدۂ نماز

جس طرح آپ نے ایک رکعت پوری کی ہے، بالکل اسی طرح آرام سے دوسری رکعت بھی ادا کریں۔ جب دوسری رکعت کا دوسرا سجدہ کرلیں تو اُٹھ کر بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور التحیات پڑھیں۔ اس طرح :-

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ

عبادت زبان کی اور عبادت بدن کی اور عبادت مال کی صرف اللہ ہی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

کے لئے ہے۔ سلامتی ہو تم پر اے نبیؐ اور رحمت اللہ کی

وَبَرَكَاتُهٗ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اور برکتیں اس کی۔ اور سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک

الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ

بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ (بخاری مسلم)

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمدؐ بندے اس کے اور بھیجے ہوئے اسکے ہیں

انگشت شہادت اٹھائیں

التحیات پڑھتے وقت جب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آپ کلمہ شہادت پر پہنچیں تو انگشتِ شہادت سے اللہ کی وحدانیت کا اشارہ کریں یعنی اَشْھَدُ زبان سے نکالتے وقت انگلی اٹھائیں اور اِلَّا اللہ پر گرا دیں۔ ایسا کرنا حضورؐ انور کی سُنّت ہے۔ چنانچہ عبداللہ بن زبیرؓ روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اشارہ کرتے تھے ساتھ اپنی انگلی کے جس وقت (تشہد میں) کلمہ شہادت پڑھتے تھے۔ (ابوداؤد، نسائی)

آخری قعدہ

آپ التحیات پڑھ کر تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو جائیں اور رفع الیدین کریں۔ تیسری اور چوتھی رکعت بالکل پہلی اور دوسری رکعتوں کی طرح پڑھیں، اب چوتھی رکعت میں آخری قعدہ ہے۔ اس قعدہ میں بدستور التحیات پڑھیں، اور پھر یہ درود شریف پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

یا الٰہی رحمت بھیج محمدؐ پر اور آل محمد پر

کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ

جیسے رحمت بھیجی تُو نے ابراہیمؑ پر اور آل

اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ

ابراہیمؑ پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔ یا الٰہی برکت بھیج

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى
محمدؐ پر اور آلِ محمدؐ پر جیسے تو نے برکت بھیجی
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ
ابراہیمؑ پر اور آلِ ابراہیمؑ پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے
(بخاری)

پیغمبرِ رحمتؐ کی فرمودہ دُعا

درُود شریف کے بعد حضرت انورؐ نے جناب ابوبکر صدیقؓ کو یہ دعا پڑھنے کے لئے ارشاد فرمائی۔ آپ بھی یہ پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا
یا الٰہی! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے بہت ظلم اور
يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِىْ مَغْفِرَةً مِّنْ
تیرے سوا گناہوں کو کوئی نہیں بخشتا۔ پس بخش اپنی ہی سے مجھ کو
عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْٓ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
بخش اور مجھ پر رحم کر بیشک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے (بخاری مسلم)

سلام پھیر دیں

جب التحیات، درُود شریف اور دعا ختم کر لیں تو پھر سلام پھیر دیں۔ دائیں طرف بھی اور بائیں طرف بھی ـــ اس طرح :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط
سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط
سلامتی ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد کی دُعائیں

فرض نماز کے بعد رسُولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیں مانگتے تھے۔ آپ بھی اُنہیں زبانی یاد کریں اور فرض نماز کے بعد پڑھا کریں۔ دعائیں یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
یاالٰہی تو سلام ہے اور سلامتی تجھ ہی سے ہے
تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط (مسلم)
برکت والا ہے تو صاحب بزرگی اور بخشش کا
رَبِّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَ
اے رب میرے مدد کر میری اوپر ذکر کرنے اپنے کے اور شکر
وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط (نسائی)
کرنے اپنے کے اور اچھی کرنے اپنی عبادت کے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

بادشاہی ہے اور اُسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَآ اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

یا الٰہی نہیں کوئی روکنے والا تیری عطا کو اور نہیں کوئی عطا کرنیوالا تیرے

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ط

روکے گئے کو اور نہیں نفع دیتی دولت مند کو تیرے عذاب سے دولتمندی۔

پھر آیۃ الکرسی پڑھیں (پ ۳ ع) قرآن سے یاد کریں۔

پھر سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

پاک ہے اللہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار پڑھیں۔ (مسلم)

اللہ سب سے بڑا ہے۔

دعائے قنوت

قنوت نماز وتر میں پڑھتے ہیں۔ ایک وتر پڑھنا ہو یا تین پڑھنے ہوں، آخری رکعت میں رکوع کے بعد کھڑے ہو کر قومے میں پڑھنی چاہیئے کہ قنوت کا مسنون طریق اور عمل یہی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ چنانچہ حضرت ابن عباس رضؓ سے روایت ہے کہ قنوت پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری رکعت میں سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہہ چکنے کے بعد (ابوداؤد)

سنت کے مطابق آپ کو چاہیئے کہ ہمیشہ قنوت رکوع کے بعد قومہ میں ہی پڑھا کریں۔ دعائے قنوت یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ

یا الٰہی ہدایت کر مجھ کو ان لوگوں کے زمرہ میں کہ ہدایت کی تونے ان کو اور

فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ

عافیت میں رکھ مجھ کو ان لوگوں کی جماعت میں کہ عافیت میں رکھا تونے ان کو

وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَآ اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ

اور کارسازی کر میری ان لوگوں میں کہ کارسازی کی تونے انکی اور برکت دے میرے لئے اس چیز

مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی

میں کہ دی تونے اور بچا مجھ کو اس چیز کی برائی سے کہ مقدر کی تونے پس تحقیق تو حکم کرتا

عَلَیْکَ اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ وَلَا

ہے جو چاہتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چل سکتا۔ تحقیق نہیں ذلیل ہو سکتا وہ شخص جسے

یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَ

تو دوست رکھے اور نہیں عزت پا سکتا وہ شخص جسے تو دشمن رکھے۔ بابرکت ہے تو اے رب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیت نستغفرک ونتوب الیک وصلی
ہمارے اور بلند ہے تو اور بخشش مانگتے ہیں ہم تجھ سے اور رجوع کرتے
اللہ علی النبی ط (حصن حصین)
ہیں ہم طرف تیری اور درود بھیجے اللہ نبی پر ۔

وتروں میں ایک ہی تشہد پڑھیں

تین وتر پڑھتے وقت دوسری رکعت میں التحیات نہ بیٹھیں، بلکہ کھڑے ہو جائیں اور تیسری رکعت میں التحیات، درود اور دعا پڑھ کر سلام پھیریں۔

مسلمان بھائیوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ وتروں کی دوسری رکعت میں تشہد کے لئے نہیں بیٹھنا چاہیئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں۔

کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوتر بثلث لا یقعد الا فی اخرھن۔

"حضورؐ تین وتر پڑھتے تو آخری رکعت میں ہی تشہد کے لئے بیٹھتے تھے" (مستدرک حاکم)

نوٹ: وتروں کے بعد سلام پھیر کر تین دفعہ سبحان الملک القدوس کہیں۔ (ابوداؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نُورانی نماز

نماز مقبُول کے علاوہ ایک اور نماز نُورانی نماز کے نام سے بھی ہم نے لکھی تھی۔ اس میں ساری نماز کا لفظ بلفظ ترجمہ تحریر کیا گیا تھا۔ یہاں نُورانی نماز کو نماز مقبول کے ساتھ جمع کر دیا گیا ہے تاکہ دو رسالوں کی جگہ ایک ہی رسالہ بن جائے اور پڑھنے میں سہولت رہے نماز مقبول میں سب دعائیں آگئی ہیں لہٰذا نورانی نماز میں صرف لفظی ترجمہ ہی آئے گا۔

دعائے افتتاح کا لفظ بلفظ ترجمہ

اَللّٰهُمَّ : یا الٰہی
بَاعِدْ : دُوری ڈال
بَیْنِيْ : درمیان میرے
وَبَیْنَ : "وَ" معنی اور "بین" معنی درمیان
خَطَایَایَ : "خطا" معنی گناہ "ی" معنی میرے
کَمَا : جیسے

بَاعَدْتَ : دُوری ڈالی تُو نے
بَیْنَ : درمیان
الْمَشْرِقِ : مشرق
وَالْمَغْرِبِ : "وَ" معنی اور "مغرب" معنی مغرب
اَللّٰهُمَّ : یا الٰہی
نَقِّنِيْ : "نَقِّ" معنی پاک کر "ی" معنی مجھ کو

مِنْ : سے
الْخَطَایَا : گناہ، خطائیں۔
کَمَا : جیسے
یُنَقَّی : پاک کیا جاتا ہے
الثَّوْبُ : کپڑا
الْاَبْیَضُ : سفید
مِنْ : سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الدَّنَسِ : میل	"ی" معنی میرے۔
اَللّٰھُمَّ : یا الٰہی	بِالْمَآءِ : "ب" معنی ساتھ، "ماء" معنی پانی
اِغْسِلْ : دھوڈال	وَالثَّلْجِ : "و" معنی اور، "ثلج" معنی برف
خَطَایَایَ : "خطایا" معنی گناہ	وَالْبَرَدِ : "و" معنی اور، "برد" معنے اولے

نوٹ : اس دعا کے علاوہ ایک دعا سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ بھی ہے جو صحیح مسلم میں سند منقطع کیساتھ آئی ہے۔ اسے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

دوسری دعائے اِفتتاح کا لفظی ترجمہ

سُبْحَانَکَ : "سبحٰن" معنی پاک، "ک" معنی تو	وَتَعَالٰی : "و" معنی اور "تعالیٰ" معنے بلند
اَللّٰھُمَّ : یا الٰہی	جَدُّکَ : "جد" معنی بزرگی۔ "ک" معنی تیری۔
وَبِحَمْدِکَ : "و" معنی اور، "ب" معنی ساتھ "حمد" معنی تعریف، "ک" معنی تیری	وَلَا : "و" معنی اور، "لا" معنی نہیں۔
	اِلٰہَ : معبود
وَتَبَارَکَ : "و" معنی اور، "تبارک" معنی بابرکت	غَیْرُکَ : "غیر" معنی سوا
اسْمُکَ : "اسم" معنی نام، "ک" معنی تیرا	"ک" معنی تیرے

تعوذ کا لفظی ترجمہ

اَعُوْذُ : میں پناہ مانگتا ہوں	مِنَ : سے
بِاللّٰہِ : "ب" معنی ساتھ "اللّٰہ" معنی اللہ	الشَّیْطٰنِ : شیطان
	الرَّجِیْمِ : مردود

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسملہ و الحمد کا لفظی ترجمہ

بِسْمِ اللّٰہِ: "بِ" معنی ساتھ
"اسم" معنی نام
"اللّٰہ" معنی اللہ معبود برحق۔
الرَّحْمٰنِ: بخشش کرنیوالا
الرَّحِیْمِ: نہایت رحم والا مہربان
مِنْ: سے
الشَّیْطٰنِ: شیطان
الرَّجِیْمِ: مردود
"اللّٰہ" معنی اللہ
رَبِّ: پروردگار
الْعٰلَمِیْنَ: عالم کی جمع سب جہان
اَلرَّحْمٰنِ: بخشش کرنیوالا
الرَّحِیْمِ: نہایت رحم والا مہربان

مٰلِكِ: مالک
یَوْمِ: دن۔ روز
الدِّیْنِ: جزا
اِیَّاكَ: خاص تیری
نَعْبُدُ: ہم عبادت کرتے ہیں
وَاِیَّاكَ: "وَ" معنی اور
اِیَّاكَ معنی خاص تجھ سے
نَسْتَعِیْنُ: ہم مدد چاہتے ہیں۔
اِهْدِنَا: "اِهْدِ" معنی دکھا۔
"نَا" معنی ہم کو۔
الصِّرَاطَ: راہ
الْمُسْتَقِیْمَ: سیدھی
صِرَاطَ: راہ

الَّذِیْنَ: ان لوگوں کی
اَنْعَمْتَ: انعام کیا تو نے
عَلَیْهِمْ: "عَلٰی" معنی اوپر
"هِمْ" معنی ان کے
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ: "غیر" معنے سوا
"مغضوب" معنی
غضب کیا گیا۔
عَلَیْهِمْ: "عَلٰی" معنی اوپر
"هِمْ" معنی ان کے
وَ: اور
لَا: "لا" معنی نہ
الضَّآلِّیْنَ: معنی گمراہ لوگ
(آمِیْن: قبول کر)

سورۂ اخلاص کا لفظی ترجمہ

قُلْ: کہہ دے
هُوَ: وہ
اَللّٰهُ: اللہ
اَحَدٌ: ایک

اَللّٰهُ الصَّمَدُ: "اللہ" معنی اللہ
"صمد" معنی بے نیاز
لَمْ: "لم" معنی نہیں
یَلِدْ: جنا اس نے کسی کو

وَلَمْ یُوْلَدْ: "وَ" معنی اور
"لَمْ" معنی نہیں
"یُوْلَدْ": جنا گیا۔
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ: "وَ" معنی اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"لَمْ" معنی نہیں، "یَکُنْ" معنی ہے	كُفُوًا اَحَدٌ ، "كُفُوًا" معنی ہمسر
"لَهٗ" معنی اس کے لئے	"احد" معنی کوئی۔

رکوع کی دُعا کا لفظی ترجمہ

سُبْحَانَ : پاک ہے۔	"ی" معنی میرا
رَبِّيَ الْعَظِيْمِ : "رب" معنی پروردگار	"عَظِيْم" معنے بڑا

قومہ کی دُعا کا لفظی ترجمہ

سَمِعَ اللّٰهُ : "سَمِعَ" معنے سُن لیا۔	وَلَكَ الْحَمْدُ ، "وَ" معنی اور، "لِ" معنی واسطے
"اللّٰہ" معنی اللہ	"كَ" معنی تیرے "حمد" معنی تعریف
لِمَنْ : "لِ" معنی واسطے ،	حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا ، "حمد" معنی تعریف
"مَنْ" معنی اس کے، جوکوئی۔	"کثیر" معنی بہت
حَمِدَهٗ : "حمد" معنی تعریف کی۔	"طیب" معنی پاک
"ہٗ" معنی اس کی۔	مُبَارَكًا فِيْهِ : "مبارک" معنی برکت کی گئی۔
رَبَّنَا : "رب" معنی پروردگار، "نا" معنی ہمارے	"فی" معنی میں، "ہ" معنی اس۔

www.KitaboSunnat.com

سجدہ کی دُعا کا لفظی ترجمہ

سُبْحَانَ : پاک ہے	"ی" معنی میرا
رَبِّيَ الْاَعْلٰى : "رب" معنی پروردگار	"الاعلیٰ" معنی بلند

نوٹ : سجدہ سے اُٹھ کر بیٹھ جائیں اور آرام سے جلسہ میں بیٹھیں۔

جلسہ کی دُعا کا لفظی ترجمہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ : "اللّٰھم" معنی یا الٰہی	"اِغْفِرْ" معنی بخش۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"ل" معنی واسطے ، "ی" معنی تیرے۔
وَارْحَمْنِيْ : "و" معنی اور، "اِرْحَمْ" معنی رحم کر ، "نِيْ" معنی مجھ سے۔
وَاهْدِنِيْ : "و" معنی اور، "اِهْدِ" معنی ہدایت کر۔ "نِيْ" معنی مجھے۔
وَعَافِنِيْ : "و" معنی اور، "عَافِ" معنی عافیت سے رکھ۔ "نِيْ" معنی مجھے۔
وَارْزُقْنِيْ : "و" معنی اور، "ارزق" معنی روزی دے۔ "نِيْ" معنی مجھے۔

قعدہ کی دعا کا لفظی ترجمہ

اَلتَّحِيَّاتُ : "تَحِيَّاتُ" معنی زبان کی عبادت۔
لِلّٰهِ : "ل" معنی واسطے۔ "اللّٰه" معنی اللہ۔
وَالصَّلَوٰتُ : "و" معنی اور۔ "صَلَوٰتُ" معنی بدن کی عبادات۔
وَالطَّيِّبَاتُ : "و" معنی اور۔ "طَيِّبَاتُ" معنی مالی عبادت۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ : "سلام" معنی سلامتی۔ "عَلٰى" معنی اُوپر۔ "كَ" معنی تیرے۔
اَيُّهَا النَّبِيُّ : "اَيُّهَا" معنی اے۔ "نَبِيّ" معنی پیغمبر۔
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ : "و" معنی اور، "رحمۃ" معنی مہربانی۔ "اللّٰه" معنی اللہ۔
وَبَرَكَاتُهٗ : "و" معنی اور۔ "بَرَكَاتُ" معنی برکتیں۔ "ہ" معنی اس کی۔
اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا : "سلام" معنی سلامتی۔ "عَلٰى" معنی اُوپر۔ "نا" معنی ہمارے۔
وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ : "و" معنی اور "عَلٰى" معنی اُوپر۔ "عِبَاد" معنی بندے۔
الصَّالِحِيْنَ : نیک
اَشْهَدُ : "اَشْهَدُ" معنی میں گواہی دیتا ہوں۔
اَنْ لَّآ اِلٰهَ : "اَنْ" معنی یہ کہ ، "لَا" معنی نہیں۔ "اِلٰه" معنی معبود۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلَّا اللّٰهُ : "اِلَّا" معنی سوائے، مگر، "اَللّٰه" معنی اللہ۔

وَاَشْهَدُ : "وَ" معنی اور "اَشْهَدُ" معنی میں گواہی دیتا ہوں۔

اَنَّ مُحَمَّدًا : "اَنَّ" معنی یہ کہ "مُحَمَّدًا" معنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ : "عبد" معنی بندہ۔ "هٗ" معنی اس کا۔ "وَ" معنی اور "رسُول" معنی بھیجا ہوا۔ "هٗ" معنی اس کا۔

درود شریف کا لفظی ترجمہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ : "اَللّٰهُمَّ" معنی یا الٰہی۔ "صَلِّ" معنی رحمت بھیج۔ "عَلٰى" معنی اوپر۔ "مُحَمَّدٍ" معنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ : "وَ" معنی اور۔ "عَلٰى" معنی اوپر۔ "آل" معنی اولاد قوم۔ امت۔ "مُحَمَّدٍ" معنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ : "كما" معنی جیسے۔ "صَلَّيْتَ" معنی رحمت بھیجی تو نے۔ "عَلٰى" معنی اوپر۔ "اِبْرَاهِيْمَ" معنی حضرت ابراہیم علیہ السلام

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ : "وَ" معنی اور "عَلٰى" معنی اوپر۔ "آل" معنی اولاد۔ قوم۔ امت۔ "ابراہیمؑ" معنی حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ : "اِنَّ" معنی تحقیق۔ "كَ" معنی تو۔ "حَمِيْدٌ" معنی تعریف کیا گیا۔ "مجید" معنی بزرگ۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ : "اَللّٰهُمَّ" معنی یا الٰہی۔ "بَارِكْ" معنی برکت بھیج "عَلٰى" معنی اوپر۔ "محمدؐ" معنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔

وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ : "وَ" معنی اور۔ "عَلٰى" معنی اوپر۔ "آل" معنی اولاد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قوم ۔امت ۔"محمد" معنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم

كَمَا بَارَكْتَ : "كما" معنی جیسے ۔"بَارَكْتَ" معنی برکت بھیجی تو نے ۔

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ : "على" معنی اوپر ۔"إِبْرَاهِيمَ" معنی حضرت ابراہیم علیہ السلام ۔

وَعَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ : "و" معنی اور ۔"على" معنی اوپر ۔"آلِ" معنی اولاد ۔قوم ۔

امت ۔"إِبْرَاهِيمَ" معنی حضرت ابراہیم علیہ السلام ۔

إِنَّكَ : "إِنَّ" معنی تحقیق ۔"كَ" معنی تو

حَمِيدٌ مَجِيدٌ : "حَمِيدٌ" معنی تعریف کیا گیا ۔"مَجِيدٌ" معنی بزرگ ۔

نوٹ : قعدہ اخیرہ میں درود شریف کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دعائے ذیل پڑھتے تھے ۔ (بخاری ،مسلم)

قعدہ کی آخری دعا کا لفظی ترجمہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ : "اَللّٰهُمَّ" معنی یا الٰہی ۔"إِنَّ" معنی تحقیق ۔"ی" معنی میں ۔

"ظَلَمْتُ" معنی ظلم کیا میں نے ۔

نَفْسِي : "نفس" معنی جان ۔"ی" معنی میری ۔

ظُلْمًا كَثِيرًا : "ظُلْمًا" معنی ظلم ۔"كَثِيرًا" معنی بہت ۔

وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ : "و" معنی اور ۔"لَا" معنی نہیں ۔"يَغْفِرُ" معنی بخشتا ہے ۔

"ذُنُوبَ" معنی گناہ ۔

إِلَّا أَنْتَ : "إِلَّا" معنی سوائے ۔"أَنْتَ" معنی تو ۔

فَاغْفِرْ لِي : "ف" معنی پس ۔"اِغْفِرْ" معنی بخش ۔"ل" معنی واسطے ۔"ی" معنی میرے

مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ : "مَغْفِرَةً" معنی بخشش ۔"مِنْ" معنی سے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"عِنْدِ" معنی پاس ۔ "كَ" معنی تیرے۔

وَارْحَمْنِيْ : "وَ" معنی اور ۔ "اِرْحَمْ" معنی رحم کر ۔ "نِيْ" معنے مجھ پر۔

اِنَّكَ اَنْتَ : "اِنَّ" معنی تحقیق ۔"كَ" معنی تو ۔ "اَنْتَ" معنی تو۔

الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ : "غَفُوْرٌ" معنی بخشنے والا ۔ "رَحِيْمٌ" معنی مہربان۔

نوٹ : یہ دعا پڑھ کر دائیں بائیں اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ۔ (سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی) کہہ کر نماز سے فارغ ہوں۔

دعائے قنوت کا لفظی ترجمہ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ : "اَللّٰهُمَّ" معنی یا الہٰی "اِهْدِ" معنی ہدایت دے۔ "نِيْ" معنی مجھ کو۔

فِيْمَنْ : "فِيْ" معنی میں "مَنْ" معنی اُن

هَدَيْتَ : ہدایت کی تُو نے۔

وَعَافِنِيْ : "وَ" معنی اور "عَافِ" معنی عافیت رکھ ۔ "نِيْ" معنی مجھ کو۔

فِيْمَنْ : "فِيْ" معنی میں "مَنْ" معنی اُن۔

عَافَيْتَ : عافیت میں رکھا تُو نے۔

وَتَوَلَّنِيْ : "وَ" معنی اور "تَوَلَّ" معنی کارسازی کر۔ "نِيْ" معنی میری۔

فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ : "فِيْ" معنی میں "مَنْ" معنی اُن "تَوَلَّيْتَ" معنی کارسازی کی تُو نے

وَبَارِكْ لِيْ : "وَ" معنی اور "بَارِكْ" معنی برکت دے ۔ "لِيْ" معنی میرے لیے۔

فِيْمَا : "فِيْ" معنی میں ۔ "مَا" معنی جو چیز۔

اَعْطَيْتَ : عطا کی تُو نے۔

وَقِنِيْ شَرَّ : "وَ" معنی اور "قِ" معنی بچا۔ "نِيْ" معنی مجھ کو۔ "شَرّ" معنی برائی۔

مَا قَضَيْتَ : "مَا" معنی جو "قَضَيْتَ" معنی مقدر کی تُو نے۔

فَاِنَّكَ : "فَ" معنی پس "اِنَّ" معنی تحقیق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کَ" معنی تو

تَقْضِیْ: "تقضی" معنی حکم کرتا ہے

وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ: "وَ" معنی اور

"لا" معنی نہیں۔ "یقضی" معنی حکم

کیا جاتا ہے۔ "علی" معنی اُوپر۔

"کَ" معنی تیرے۔

اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ: "اِنّ" معنی تحقیق۔

"ہٗ" معنی وہ۔ "لَا" معنی نہیں۔

"یَذِلُّ" معنی ذلیل ہوتا ہے

مَنْ وَّالَیْتَ: "مَنْ" معنی جو کوئی۔

وَالَیْتَ معنی دوست رکھے تو۔

وَلَا یَعِزُّ: "وَ" معنی اور۔ "لَا" معنی نہیں

"یَعِزُّ" معنی عزت پاتا ہے۔

مَنْ عَادَیْتَ: "من" معنی جو کوئی

"عَادَیْتَ" معنی دشمن رکھے تو

تَبَارَکْتَ رَبَّنَا: "تَبَارَکْتَ" معنی

بابرکت ہے تو۔

"رَبَّنَا" معنی اے رب ہمارے

وَتَعَالَیْتَ: "وَ" معنی اور

تَعَالَیْتَ معنی بلند ہے تو

نَسْتَغْفِرُکَ: "نستغفر" معنی بخشش

مانگتے ہیں ہم۔

"کَ" معنی تجھ سے

وَنَتُوْبُ: "وَ" معنی اور

"نتوب" معنی لوٹتے ہیں ہم

اِلَیْکَ: "اِلٰی" معنی طرف

"کَ" معنی تیرے

وَصَلَّی اللّٰہُ: "وَ" معنی اور

"صَلّٰی": معنی درود بھیجے۔

"اللّٰہ" معنی اللہ۔

عَلَی النَّبِیِّ: "عَلٰی" معنی اوپر۔

"النبی" معنی پیغمبر محمد صلی اللہ

علیہ وآلہٖ وسلم

۹۹-۰۰-۰۰ ماڈل ٹاؤن۔ لاہور

نمبر ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمودہ

دُعائیں

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع پر جُدا جُدا دُعائیں پڑھی ہیں۔ ہم ان میں سے بعض دُعائیں یہاں لکھتے ہیں۔ سب مرد، عورتیں اور بچے انہیں حفظ کر لیں اور ترجمہ بھی جان لیں۔ اور پھر اپنے اپنے محل پر اُن کو پڑھا کریں، خدا راضی ہوگا۔ اور دین و دنیا میں اپنی رحمتوں سے نوازے گا۔

نیا چاند دیکھنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ ؕ

یا الٰہی! چڑھا اس چاند کو ہم پر ساتھ برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے، اور اپنی چاہت اور رضامندی کے کاموں کی توفیق دے۔ اے چاند! میرا اور تیرا پروردگار اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔" (ترمذی)

آئینہ دیکھنے کے وقت کی دُعا

اَللّٰهُمَّ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ (ابن حبان)

خداوندا! تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے۔ پس تو میری سیرت بھی اچھی بنا دے۔"

مسجد میں داخل ہونے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔ (مسلم)

خداوندا! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مسجد سے نکلنے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ (مسلم)

خداوندا! میں یقیناً تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔"

سجدۂ تلاوت کی دُعا

سَجَدَ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَهٗ وَصَوَّرَهٗ وَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ ۔ (ترمذی)

سجدہ کیا میرے مُنہ نے اس ذات کے لئے جس نے پیدا کیا اس کو اور صورت دی اس کو، اور کھولے کان اس کے اور آنکھیں اس کی ساتھ قدرت اپنی کے۔"

رات کو سوتے وقت کی دُعا

بِاسْمِكَ رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِىْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ اَمْسَكْتَ نَفْسِىْ فَاغْفِرْلَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ ط

میرے پروردگار! تیرے نام سے میں نے (بستر پر) اپنا پہلو رکھا اور تیری ہی مدد سے اس کو اٹھاؤں گا۔ اگر تو میری جان (روح) قبض کرے تو اس کو بخش دے اور اگر اس کو نیند کے بعد چھوڑ دے تو اس کی حفاظت کر اس چیز کے ساتھ جس سے حفاظت کرتا ہے تو اپنے نیک بندوں کی۔"

نیند سے جاگتے وقت کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ۔ (بخاری)

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے ہم کو زندہ کیا (جگایا) بعد اس کے کہ مارا ہم کو (سلایا) اور اسی کی طرف ہے جی اُٹھنا!

نیا کپڑا پہننے کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ مَآ اُوَارِیْ بِہٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِہٖ فِیْ حَیَاتِیْ ؕ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے جس نے پہنائی مجھ کو وہ جس سے ڈھانپتا ہوں میں ستر اپنا اور زینت کرتا ہوں میں اس سے اپنی زندگی میں۔"

گھر سے نکلنے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ؕ (ابوداؤد)

"شروع اللہ کے نام سے نہیں طاقت پھرنے کی گناہ سے اور نہ قوت نیکی کرنے کی مگر ساتھ توفیق اللہ تعالیٰ کے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا ط (نسائی)

"یا الٰہی! میں مانگتا ہوں تجھ سے بھلائی گھر میں آنے کی اور بھلائی نکلنے کی۔ ساتھ نام اللہ کے داخل ہوئے ہم اور ساتھ نام اللہ کے نکلے ہم اور اوپر پروردگار اپنے کے بھروسہ کیا ہم نے۔"

بادل گرجنے کے وقت کی دعا

جب بادل گرجے اور بجلی چمکے تو یہ دعا پڑھیں :۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ وَعَافِنَا قَبْلَ ذٰلِكَ ط (بخاری)

"یا الٰہی! نہ مار ہم کو اپنے غضب کے ساتھ اور نہ ہلاک کر ہم کو اپنے عذاب کے ساتھ ــ اور عافیت دے ہم کو پہلے اس کے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آندھی چلنے کے وقت کی دُعا

جب آندھی چلے تو یہ دُعا پڑھیں:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ (مسلم)

"یا الٰہی میں تجھ سے اس ہوا کی بھلائی مانگتا ہوں اور بھلائی اس چیز کی کہ اس میں ہے اور بھلائی اُس چیز کی کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اس کے اور پناہ مانگتا ہوں میں تیری اس کی بدی سے اور بدی اس چیز کی سے کہ بھیجی گئی ہے ہوا ساتھ اسکے"

سوار ہونے کی دُعا

جب سوار ہونے لگیں (خواہ کوئی سواری ہو۔ گھوڑا، تانگہ، ٹرام۔ ریل۔ جہاز۔ ہوائی جہاز) تو یہ دُعا پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمُنْقَلِبُوْنَ ۞ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ ۞ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمُنْقَلَبِ ط (حصن حصین)

"سب تعریف واسطے خدا کے پاکی ہے اس ذات کو کہ تابعدار کیا ہمارے لئے اس (سواری) کو، اور نہ تھے ہم طاقت پانے والے اور تحقیق ہم اپنے پروردگار کی طرف لوٹنے والے ہیں۔"

"یا الٰہی تو یار ہے (میرا) سفر میں اور خلیفہ ہے میرے اہل میں یا الٰہی تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے سفر کی مشقت، اور بُری حالت کے پھرنے سے۔"

دُودھ پینے کی دُعا

دُودھ خدا کی بڑی عجیب نعمت ہے۔ اسے پی کر یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ ط (ابوداؤد)

"اے اللہ تو ہمارے لئے اس میں برکت دے اور اس سے زیادہ دے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھانا شروع کرنے کی دُعا

کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھوئیں، پھر جب کھانا شروع کریں تو یہ پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰہِ ط (بخاری)

شروع ساتھ نام اللہ کے۔"

کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَ جَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط (مسلم، بخاری)

"سب تعریف اس کے لئے ہے جس نے کھلایا ہم کو اور پلایا ہم کو، اور کیا ہم کو مسلمانوں سے۔"

روزہ افطار کرنے کی دُعا

روزہ افطار کرتے وقت یہ دُعا پڑھیں:۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ۔

"اے اللہ! تیری رضا کی خاطر میں نے روزہ رکھا اور تیرے دیئے ہوئے رزق پر میں نے افطار کیا۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈر کے وقت کی دُعا

اگر کوئی سوتے یا جاگتے وقت میں ڈرے تو اس کو یہ دُعا پڑھنی چاہیئے۔ کوئی چیز ایذا نہیں دے گی۔ انشاء اللہ!

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَ عِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ط (ابوداؤد)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے کلمات کی اسکے غضب سے اور اُس کے عذاب سے اور اُس کے بندوں کی بُرائی سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اُن کے حاضر ہونے سے"

ہر رنج و غم اور مشکل سے نجات پانے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ الْغَمِّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا اَنْتَ تَرْحَمُنِيْ فَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ط (حصن حصین)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اے اللہ! فکر دُور کرنے والے، اور غم کے کھولنے والے، لاچار دل کی دُعا قبول کرنے والے، بخشش کرنے والے دُنیا اور آخرت کے اور رحم کرنے والے اُن کے، تو ہی مجھ پر رحم کرتا ہے پھر رحمت کر مجھ پر ایسی رحمت کہ بے نیاز کر دے تو مجھ کو اس رحمت سے ان لوگوں کی مہربانی سے جو تیرے سوا ہیں۔"

پاخانہ میں جاتے وقت کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَآئِثِ ط (بخاری مسلم)

"خداوندا! بے شک میں تجھ سے پناہ پکڑتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے۔"

پاخانہ سے نکلتے وقت کی دُعا

غُفْرَانَکَ (ترمذی)

"خداوندا! تیری بخشش چاہتا ہوں۔"

www.KitaboSunnat.com

محمد سعید قطبی خوشنویس - اردو بازار - لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ